

URDU SECOND ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER I

Time: 2 hours

100 marks

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

- 1. This question paper consists of 10 pages. Please check that your question paper is complete.
- 2. Read the questions carefully and follow all instructions.
- 3. Start each question on a new page. Answer both Sections A and B.
- 4. Leave a line open between answers.
- 5. All answers must be in URDU.
- 6. Strike out all rough work.
- 7. It is in your own interest to write legibly and to present your work neatly.

SECTION A

QUESTION 1 COMPREHENSION

سوال غبرا: كماني

الگلے دن میری والدہ ، میرے والد اور میں بازار گئے۔ ہم نے مجل ، سبزیاں ، نمک ، صابون اور ایک جعاڑو خریدا۔ ہم نے اپنے والد کے لیے چند موزے اور والدہ کے لیے نئی ساڑھی خریدی ۔ اس کے بعد ہم نے لذیذ کلفیاں اور فالودہ کھایا۔ جب ہم بازار سے نکل رہے تھے ۔ تو ایک عنبارے بیچنے والا نظر آیا۔ میری والدہ نے میرے لیے تین بڑے عنبارے خریدے ۔ وہ بہت پیارے تھے ۔ میں نے تھا۔ میں چا ہتی ہوں کہ میں اپنے گیٹ کو بار بار روغن کروں ۔

-- ميرى والده بهت سى جيزيں جانتى ہيں. جو كچھ تہم اسكول ميں سيكھتے ہيں وہ سب أن كو آنا ہے - ان كو تفريق اور ضرب كرنا آتا ہے ان كو معلوم سے كہ محجلى كى ٹانكيں نہيں ہوتيں اور شام كے وقت سورج كہاں جاتا ہے - أنفيس قسطنطنيہ كے بارے ميں بھى معلوم ہے اور وہ اس مُشكل لفظ كے ہجتے بھى جانتى ہيں ليكن صرف ايك بار جب ميں نے مُشكل لفظ كے ہجتے بھى جانتى ہيں يكن صرف ايك بار جب ميں نے پوچچا كہ ہوائى جہاز كرنا كيوں نہيں "تو الفوں نے كہا تھا " يہ بات متعارب والد بتائيں گے - ان سے پوچچو" ميرے والد نے ہوائى جہازول'

رسىر ئىكىت بىك بور د. كرابى بسوال جواب لکين عبل جواب لکيند ۱. الطر دن رکيا بهوا نغا ؟ (1)۲. مابۇن اورجما ژو كيوں خريرا خا ؟ (1)

QUESTION 2 PICTURE

سوال نجر ٢ : تصوير



جواب للعير.

شوكت على ابيد دوست كم سائد بازار جا ربا نفا. اچانك أس كى نظر ايك كالم رنگ كير بسو سے برېږى. كھول كرديكما نوراس ميں بہت بسير تخد. زمر آليا بہوا ؟ ايك صفحون لكير. (٨- ١ ٧ ٧).

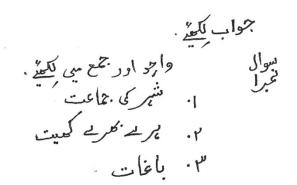
[10]

QUESTION 3

GRAMMAR

سوال نجر ٣: تمرأ تمر

میر کھیج ، سمیرا نام جاوید ہے۔ میں تیسری جماعت میں پڑھتا ہوں میرا گھر شہر میں بازار کے قریب سے مجھ لینے گھر میں بازار کا سالاً متور وثن سنائی دیتا ہے ۔ میں اس شور اور ہنگا ہے سے کمبی کمبی کمبر جاتا ہوں۔ کبوں کہ اس سور کی وجہ سے میں شکون سے پڑھ نہیں سکتا۔ تجیٹیوں میں جُب میں گاؤں جاتا ہوں تو مجھے وہاں ی زندگی پر شکون نگتی ہے۔ وہاں کی تازہ ہوا ، ہرے بھرے کھیت اور سے سبز باغات عجت سمان بيدا كرت بين. دو مہینے پہلے کی بات بے - دوسری جاعت کا امتحان دینے کے بعد میں اپنے ماموں جان سے پاس کا وں چلاکیا ۔ اِس بار ماموں جان بہت پر بیثان نظر آرب تھے۔ میں نے اپنے ماموں زاد بھائی رشید سے پوچھا تو پتا چلا کہ ماموں جان سَبِلاب مى وجد سے پريشان، بن - آس باس كى كى گاۋں سيلاب كى وجد سے تباہ ہو گئے تھے۔ بہت سے لوگ جن کے گھرستیلاب میں بہ گئے بھے ماموں جان کے گاؤں میں بناہ لینے آرب تھے۔ ان لوگوں کی حالت دیچھ کر میرا دِل مجمر آیا۔ اُن کے بیچے کھلے آسمان کے ینچ بچھٹ پرانے کبڑے پہنے پڑے ہوئے تھے۔ مجھ سے اُن کی یہ عالت دیکھی یز گئی۔ میں دوڑا دوڑا گھر آیا ادر اپنی دو قمیضیں اور ایک چادر لے کر اُن لوگوں سے تعدی کہا۔ (ينماب مك بورد. [إبور)



(1)

- (1)
- (1)

SECTION B

PRESCRIBED TEXT

POETRY

سوال تجرم تظم

QUESTION 4

بہت ہی اچھے ہیں انسان ہمارے پیارے ابو جان ہم اُن کی کرتے ہیں رحزت ہم اُن کی کرتے ہیں خدمت ہارے حق میں بیں رحمت خدا کا ایک برا احسان ہمارے پیارے ابو جان بتاتے ہیں لے لے کر نام جھلائی کے، کی، نیکی کے کام بتاتے ہیں، کیا ہے إسلام؟ بتاتے ہیں کیا ہے ایمان؟ ہمارے پیارے ابوجان نمازیں روز پڑھاتے ہیں دُعائیں روز رسکھاتے ہیں LINE: 9 ہمیں ہر روز بتاتے ہیں ہری اور نیکی کی پہچان LINE: 10

رکھلونے، بسکٹ، پھل، میوے ہمیں دیتے ہیں لا لا ک غرض کردیتے ہیں پؤرے ہمارے سارے تک ارمان ہمارے پیارے ابوع جان ہمارے پیارے ابوع جان حمالی

Page 9 of 10

QUESTION 5

SHORT STORY

سوال نحره ركسادى

Le cutur, Y برفك ایک رکسان تھا۔ اُس کے جاریٹے تھے۔ وہ بڑے مختی تھے۔لیکن آپس میں ہمیشہ کڑتے ریتے تھے۔ کسان اِس بات سے بہت فکر مندر ہتا تھا۔ اُس نے بیٹوں کو بہت تمجھاما، کیکن کوئی فائدة تبدي يُوار

ایک دِن رَسان نے ایک ترکیب سوچی۔ اُس نے چارلکڑیاں لیں۔ اِنھیں باندھ کرایک گھا بنایا۔ اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا۔ '' تم لوگوں میں سے لکڑیوں کے اِس کھتے کوکون توڑ سکتا ہے۔؟'

ہر بیٹے نے گٹھا پکڑا اور توڑنے کی کوشش کی۔ بہت زورلگایالیکن کسی سے گٹھانہ ٹوٹا۔ اب کسان نے گٹھا کھول دیا۔ ہر بیٹے کوایک ایک لکڑی دی اور کہا۔'' ابتُمھارے ہاتھ میں ایک ایک لکڑی ہے۔دیکھیں اِس کوکون توڑ سکتا ہے؟''

ہرایک نے اپنی اپنی ککڑی آسانی سے توڑ دی۔ رکسان نے پوچھا۔ بچو ایس بات سے تُمھیں کیا تھیجت مِلتی ہے؟''بڑے بیٹے نے کہا۔'' آج ہم نے اِتّحاد کی طاقت دیکھ لی۔ آج سے ہم تینوں بھائی مِل جُل کرریں گے۔ ہم آپس میں بھی لڑائی جھگڑانہیں کریں گے۔' رکسان بیٹن کر بہت خوش ہوا۔ [رسنہ شکسٹ نیک بور ڈ کم اچی آ

Total: 100 marks